بگ ڈیٹا کا تجزیہ | فضائی نقل و حمل

2025 میں پاکستان کی بین الاقوامی فضائی ٹریفک میں غیر ملکی ایئرلائنز کا حصہ 65٪ سے زائد رہا
جبکہ 2006 میں صورتحال بالکل مختلف تھی۔

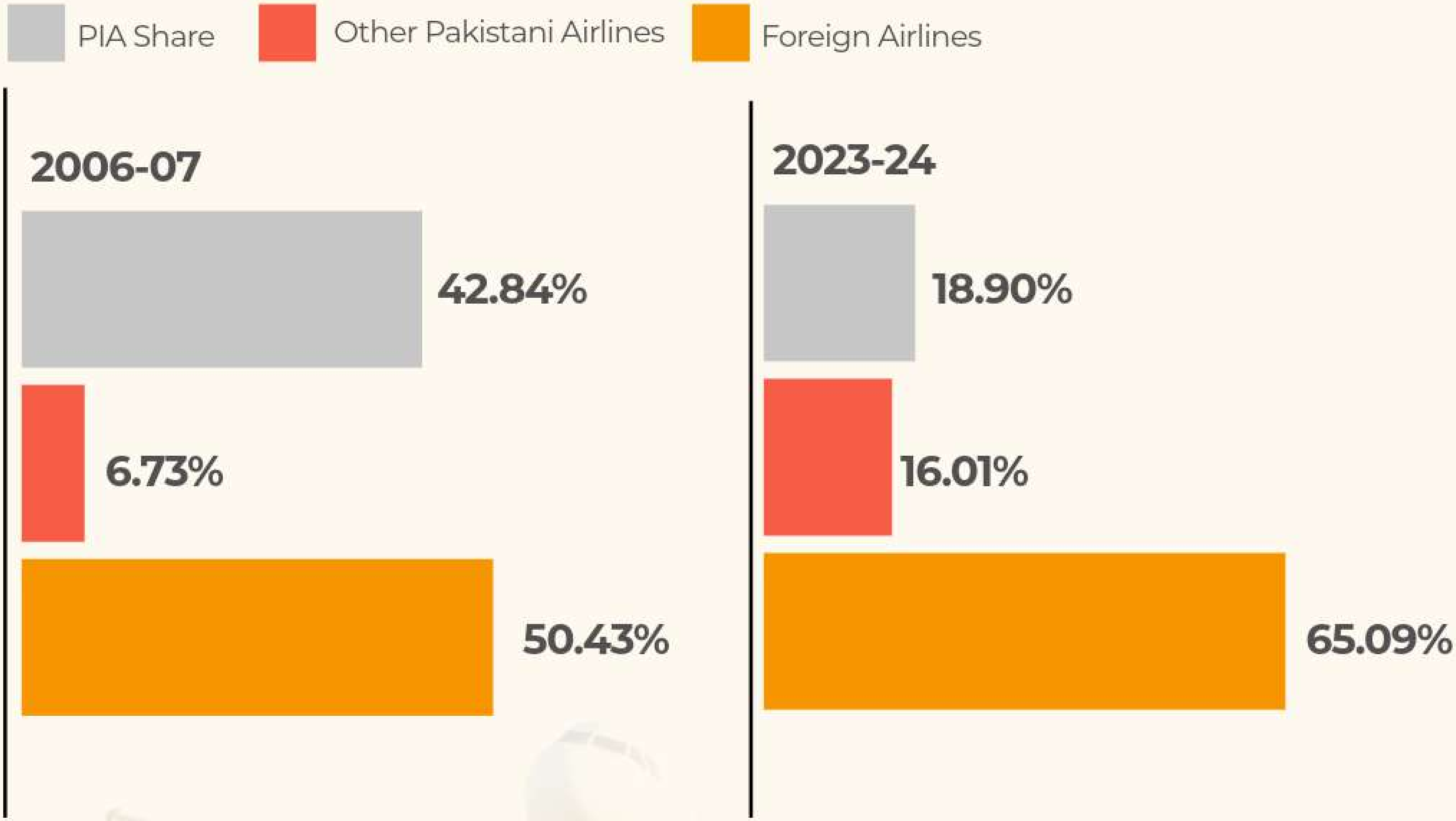

Source: Gallup & Gilani Pakistan (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

(Also emailed*/faxed separately)

پریس ریلیز

بگ ڈیٹا کا تجزیہ

فضائی نقل و حمل

2025 میں پاکستان کی بین الاقوامی فضائی ٹریفک میں غیر ملکی ایئر لائنز کا حصہ 65% سے زائد رہا—جبکہ 2006 میں صورتحال بالکل مختلف تھی۔

(اسلام آباد)، 19 فروری 2026

گزشتہ دو دہائیوں کے دوران پاکستان کی بین الاقوامی فضائی آمد و رفت میں بنیادی نوعیت کی نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس ایوی ایشن ڈیش بورڈ کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملکی اور غیر ملکی ایئر لائنز کے درمیان مارکیٹ شیئر میں واضح ردوبدل ہوا ہے۔

2023-24 کے دوران، پاکستان آنے اور جانے والے تمام بین الاقوامی مسافروں میں 65% سے زائد نے غیر ملکی ایئر لائنز کے ذریعے سفر کیا ہے۔ اس حوالے سے پی آئی اے کا حصہ 20% سے کم رہ گیا ہے، جبکہ دیگر تمام پاکستانی ایئر لائنز کا حصہ تقریباً 15% ہے۔ مجموعی طور پر، پاکستانی ایئر لائنز کے پاس اب بین الاقوامی مارکیٹ کا صرف تقریباً ایک تہائی حصہ رہ گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ پاکستان سے حاصل ہونے والی بین الاقوامی ٹکٹوں کی آمدنی کا تقریباً دو تہائی حصہ غیر ملکی ایئر لائنز کو منتقل ہو رہا ہے۔

2006-07 میں صورتحال بالکل مختلف تھی۔ اُس وقت پاکستانی ایئر لائنز بین الاقوامی منڈی کا تقریباً 50% حصہ رکھتی تھیں، جبکہ صرف پی آئی اے ہی مجموعی بین الاقوامی مسافر ٹریفک کا تقریباً 44% کی ذمہ دار تھی۔ اگرچہ غیر ملکی ایئر لائنز بھی سرگرم اور اہم کردار ادا کر رہی تھیں، مگر اس قدر غالب نہیں تھیں۔

یہ تبدیلی وقتی نہیں بلکہ مستقل نوعیت کی ہے۔ پی آئی اے کے زوال کی وجہ سے پاکستان کے لیے غیر ملکی زرِ مبادلہ محفوظ رکھنا، فضائی شعبے سے ٹیکس آمدن بڑھانا، اور مضبوط پوزیشن سے بات چیت کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ دوسری طرف نجی پاکستانی ایئر لائنز اتنی نہیں بڑھ سکیں کہ اس کمی کو پورا کر سکیں۔ آج پاکستان بین الاقوامی پروازوں کے لیے زیادہ تر غیر ملکی ایئر لائنز پر انحصار کر رہا ہے—جو اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ ہمارے مقامی فضائی شعبے میں کارکردگی اور نظام سے متعلق سنجیدہ مسائل موجود ہیں۔

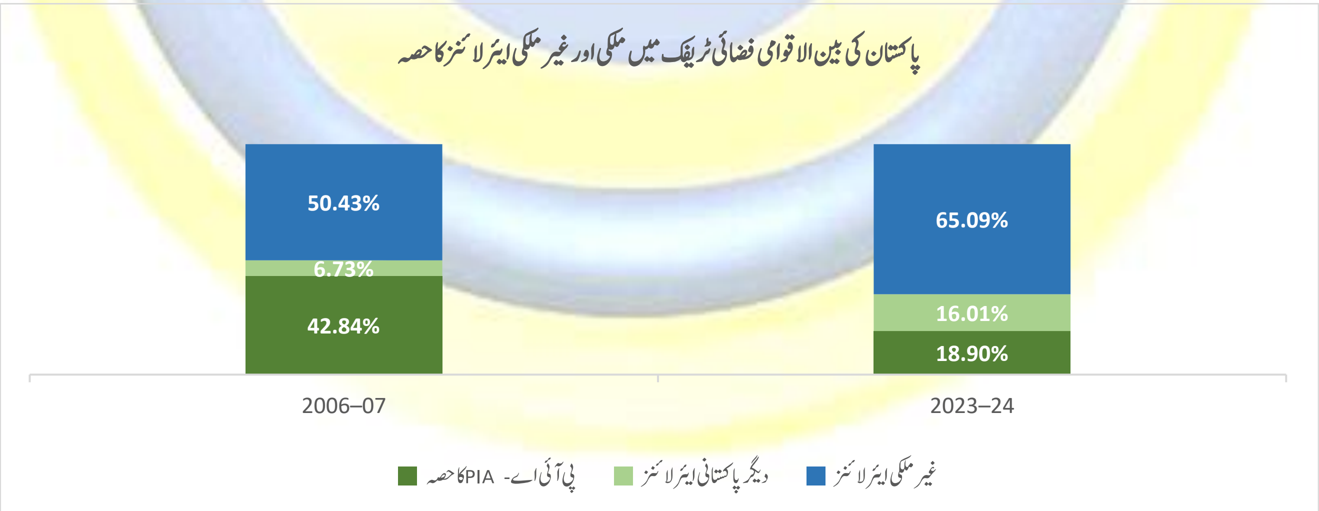

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

یہ تجزیہ گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ اور گیلانی پاکستان کی مدد سے جاری کیا گیا ہے۔ یہ تجزیہ گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس ایویایشن ڈیش بورڈ کے ایئر لائن مارکیٹ شیئرز ڈیٹا پر مبنی ہے، جو 2006-07 سے 2023-24 کے دوران پاکستان سے بین الاقوامی مسافروں کی آمد و رفت کے اعداد و شمار کو ظاہر کرتا ہے۔

Opinion Poll from Gallup Pakistan
The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Thursday, 19th February 2026

(2 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as* ***Gallup Pakistan*** *(not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by* ***Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.***

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook:https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll 2026

celebrating 46 years of Gallup Pakistan (1980-2026)